السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص جس نے سچی توبہ کی پھر غلبہ شہوت کی وجہ نافرمانی کربیٹھا العیاذ باللہ۔ پھر سچی توبہ کی توگناہ اس سے پہلی بار صادر ہوا تھا لکھا جائے گا یا نہیں ۔ اور یہ قول جو مشہور ہے کہ گناہ چار گھنٹے تک نہیں لکھا جاتا کیا یہ قول صحیح ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اس گناہ کی مغفرت فرمادیتے ہیں گویا کہ وہ تھا ہی نہیں اللہ کے فضل ورحمت سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : گناہ سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس کا کوئی گناہ نہیں ۔ ابن ماجہ : (2 418)رقم(4250)مشکوۃ(1 206)اوراس کی سند حسن ہے جیسے کہ الضعیفہ تحت رقم :(615-616)میں ہے ۔

میں ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر کہنے لگا : اے اللہ کے رسول !ہم میں سے ایک گناہ کرتا ہے ، فرمایا : لکھ لیا جاتا ہے کہا پھر وہ استغفار کرتا ہے اور رجوع کریں المجمع : (10 198)اورحدیث عقبہ بن عامر توبہ کرتا ہے فرمایا مغفرت کر دی جاتی ہے اور اس کی توبہ قبول ہوتی ہے اور اللہ تعالی (توبہ قبول کرنے سے) تھکتا نہیں یہاں تک کہ (توبہ کرنے سے) تھک جاؤ، اسے طبرانی نے کبیر اور اوسط میں روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے کہ المجمع : (10 200)میں ہے ۔

جو اخلاص سے کرتا ہے تو اس کا پہلا گناہ نہیں لکھا جاتا اور گر دوسری بار گناہ کرتا ہے تو پہلا نہیں یہ دوسرا گناہ لکھا جاتا ہے پھر اگر توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے ۔ اسی لیے حدیث ابوداؤد(1 219)میں وارد ہے ''جو استغفار کرتا رہتا ہے اس نے اصرار نہیں کیا اگرچہ دن میں ستر بار ہی کیونکہ کرے '' اور اس کی سند ضعیف ہے ۔ اور جو مشہور ہے جس کا مفہوم ہے وہ واپنی جانب کا فرشتہ جو نیکیاں لکھنے پر مامور ہے جو گناہ لکھنے پر مامور ہے کہ وہ گناہ میں تاخیر کرے توبہ کی امید سے ۔ توبہ میں نے ابھی تک نہیں دیکھی ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ الدین الخالص](#)

ج1ص121

محدث فتویٰ